

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا، عمار ان کو جنت کی طرف بلا رہے ہوں گے اور وہ عمار کو جہنم کی طرف (بخاری)۔ سیدنا عمار رضی اللہ عنہ جنگ صفین میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی فوج میں شامل تھے اور سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے کیا اس حدیث کی رو سے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا گروہ باغی گروہ قرار پاتا ہے؟ نیز حدیث کے آخری فقرے کی وضاحت فرمادیجئے۔

عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں ایک مرتبہ ایک شخص نے یزید کا ذکر کرتے ہوئے امیر المؤمنین یزید کے الفاظ استعمال کیے، تو عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سخت ناراض ہوئے، انہوں نے فرمایا: تو یزید کو امیر... 2... المؤمنین کہتا ہے اور اسے میں کوڑے لگوائے کیا یہ بات صحیح ہے؟ (تہذیب التہذیب ج: ۱۱، ص: ۳۶۱) بحوالہ خلافت و ملوکیت مودودی ص: ۱۸۳... 3... آپ فرماتے ہیں یزید پر لعنت کرنا ایسے ہی ہے جیسا کسی مسلمان پر۔ (بحوالہ احکام و مسائل جلد ۱، ص: ۲۸۶)

جبکہ یزید کے عہد میں تین واقعات ایسے ہوئے جنہوں نے پوری دنیا نے اسلام کو لرزہ بر اندام کر دیا، پہلا واقعہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا ہے، دوسرا واقعہ جنگ حرہ کا تھا، تیسرا واقعہ مکہ پر حملہ اور خانہ کعبہ پر سنگباری جس سے کعبہ کی ایک دیوار شکستہ ہو گئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ کے ساتھ جو شخص بھی لڑائی کا ارادہ کرے گا اللہ اسے جہنم کی آگ میں سیسے کی طرح پگھلا دے گا۔ (بخاری، مسلم) جو شخص اہل مدینہ کو ظلم سے خوف زدہ کرے گا اللہ اسے خوف زدہ کر دے گا، اس پر اللہ اور ملائکہ اور تمام انسانوں کی لعنت ہے، قیامت کے روز اللہ اس سے کوئی چیز اس گناہ کے خدے میں قبول نہ فرمائے گا۔ (بحوالہ خلافت و ملوکیت ص: ۱۸۲، مودودی صاحب) اس حدیث کی رو سے تو یزید پر لعنت جائز ہے؟

آپ فرماتے ہیں یزید رحمۃ اللہ علیہ حدیث ”مغفور لہم“ میں شامل ہے کیونکہ اس نے قسطنطنیہ پر حملہ کیا، مدینہ قیصر سے مراد قسطنطنیہ نہیں بلکہ محض ہے، چنانچہ شیخ الاسلام محمد رابیع الدردی شرح بخاری میں فرماتے... 4... ہیں: ”اور بعض علماء کی تجویز یہ ہے کہ ”شہر قیصر“ سے مراد وہی شہر ہے کہ جہاں قیصر اس روز تھا کہ جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث فرمائی تھی اور یہ شہر ”محض“ تھا جو اس وقت قیصر کا دار السلطنت تھا۔“ (واللہ اعلم) بحوالہ یزید کی شخصیت اہل سنت کی نظر میں۔ ص: ۲۴۹، عبدالرشید نعمانی (محمد یونس شاکر)

الحجاب بعون الوہاب بشرط صحیحہ السوال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ الفاظ حدیث صحیح بخاری کے نہیں۔ صحیح بخاری میں درج ہیں۔ فتح الباری میں تفصیل دیکھ سکتے ہیں۔ پھر صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: ((إِنِّي هَذَا سَيِّدٌ، وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصَلِّحَ بَيْنِي وَبَيْنَ فَتَنَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ)) 1 [”میرا یہ بیٹا سر دار ہے اور امید ہے مسلمانوں کی دو جماعتوں میں یہ صلح کر دے گا۔“] جس سے ثابت ہوا اس خطا کے باوجود امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی مسلم ہیں وارہ اسلام سے خارج نہیں۔ پھر جب حسن رضی اللہ عنہ نے ان سے صلح کر لی اور خلافت ہی ان کے حوالہ فرمادی تو یہ خطا بھی دور اور بغاوت بھی کافور ہو گئی تو اب سوال و جھگڑا کا ہے؟

یہ روایت اگر صحیح ہو تو عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ کی خطا ہے کیونکہ یزید بن معاویہ بن ابی سفیان کی ماسوائے عبداللہ بن زبیر اور حسین بن علی رضوان اللہ علیہما کے سب نے بیعت کی ہوئی تھی جن میں بہت سے... 2... صحابہ

بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما۔ 1

بھی شامل تھے۔ صحیح بخاری میں ہے: ((عَنْ نَافِعٍ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْهَيْثُ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ خَشْمًا، وَوَلَدَهُ، فَتَنَال: إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُنْضَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوْ أَوَّى يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَإِنَّا قَدْ بَايَعْنَا هَذَا الرَّجُلَ عَلَى تَبِيعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ غَدْرًا عَظِيمًا مِنْ أَنْ يَبَايَعَ رَجُلًا عَلَى تَبِيعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، ثُمَّ يُنْضَبُ لَهُ الْقِتَالُ، وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّهُ أَفْضَحُ خَلْعًا، وَلَا يَبَالِغُ فِي هَذَا الْأَمْرِ إِلَّا كَانَتْ الْفَضِيلَةُ يَتَنِي وَيَتَنِي)) 2 (۵۳- 1) [”جب اہل مدینہ نے یزید بن معاویہ کی بیعت سے انکار کیا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے خادموں اور لڑکوں کو جمع کیا اور کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا کہ ہر غدر کرنے والے کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا کھڑا کیا جائے گا اور ہم نے اس شخص (یزید) کی بیعت اللہ اور اس کے رسول کے نام پر کی ہے اور میرے علم میں کوئی غدر اس سے بڑھ کر نہیں کہ کسی شخص سے اللہ اور اس کے رسول کے نام پر بیعت کی جائے اور پھر اس سے جنگ [کی جائے اور دیکھو مدینہ والو تم میں سے جو کوئی یزید کی بیعت کو توڑے اور دوسرے کسی سے بیعت کرے تو مجھ میں اور اس میں کوئی تعلق نہیں رہا، میں اس سے الگ ہوں۔“]

قرآن مجید میں ہے: {لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا} [المائدہ: ۷۸] [”لعنت کیے گئے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔“] اس آیت کریمہ کے پیش نظر اگر کوئی صاحب فرمائیں جو لوگ پہلے کافر تھے بعد میں اسلام لے آئے ان پر لعنت جائز... 3... ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا} [المائدہ: ۷۸]۔ آیا آپ ان صاحب کی بات کو درست قرار دیں گے؟ نہیں! ہرگز نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کا کفر معاف کر دیا ہے اس لیے ان پر لعنت جائز نہیں۔ اور بھی معاملہ اسی طرح ہے کیونکہ یزید ”مغفور لہم“ میں شامل ہے اس کی خطا اللہ تعالیٰ نے معاف فرما اور بخش دی ہے۔

... شیخ الاسلام محمد صدرا الصدور دہلوی سے جو کچھ آپ نے نقل فرمایا اس کی دلیل درکار ہے؟ بحث فرمائیں، نیز آپ نے میری عبارت نقل فرمائی ”یزید رحمۃ اللہ علیہ حدیث ”مفخور لہم“ میں شامل ہے کیونکہ اس نے قسطنطنیہ 4 پر حملہ کیا“ اس کا حوالہ پیش فرمائیں۔

ام حرام رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میری امت [

بخاری کتاب الفتن باب اذا قال عند قوم شیئا ثم خرج فقال بخلافہ۔ 1

کاسب سے پہلا لشکر جو دریائی سفر کر کے جہاد کے لیے جانے گا اس نے (پسپے اللہ تعالیٰ کی رحمت و مغفرت) واجب کر لی۔ ام حرام رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: کیا میں بھی ان کے ساتھ ہوں گی؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں تم بھی ان کے ساتھ ہوگی۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلا لشکر میری امت کا جو قیصر (رومیوں کے بادشاہ) کے شہر (قسطنطنیہ) پر چڑھائی کرے گا ان کی مغفرت ہو گی میں نے کہا: میں بھی ان کے ساتھ ہوں گی یا رسول اللہ!؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ [1]

روم کے اس جہاد میں فوج کے سردار یزید بن معاویہ تھے۔ [2]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد 02 ص 708

محدث فتویٰ

